Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Psychology**

لوگ آپسے محبت کرنے لگیں گے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لوگ آپسے محبت کرنے لگیں گے

چونکہ ہر انسان کی یہ خواہش ہوا کرتی ہے کہ جہاں جائے تو عزت پائے لوگ اس سے محبت کریں، لوگ اسکی اہمیت کو جانیں وہ لوگوں کی دلوں پر راج کرے۔ ممکن ہے آپ بھی یہی کچھ چاہتے ہوں، اور اس سلسلے میں بہت سی کوشش بھی کر چکے ہوں۔ لیکن آپنے کبھی یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ یہ سب کیونکر ہوتا ہے، ـــــــــــــــــــ آخر آپکو ایسا کیا کرنا ہوگا کہ لوگ آپسے بے تحاشا محبت کریں۔ کبھی آپنے غور کیا کہ یہ سب کیسے ہوتا ہے؟

آیئے اس راز کو سمجھنے کی کوشش کریں

خالقِ کائنات نے زمین و آسمان اور ان سے ماورا ایسے ایسے جہانوں کو تخلیق سے نوازا ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے جس قدر تخلیق میں دانائی کے جوہر پنہاں ہیں اسی قدر پھر انکا نظام بھی قابلِ دید ہے۔

اسی طرح ہر انسان اپنے اندر ایک دنیا رکھتا ہے، اور وہ دنیا نظامِ ربوبیت کے تحت اپنا مقام قائم رکھے ہوتی ہے، اور اس میں کوئی کمی بیشی واقع نہیں ہوتی، اس لئے انسان زندہ زمین پر گھوم پھر رہا ہوتا ہے، اگر اسکی دنیا (جسم) میں کوئی ذرا سی خرابی واقع ہو جائے تو انسانی کارکردگی میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ مثلاً اگر جسم کی حرارت () جو کہ عموماً ۹۸ فارنہائیٹ ہوتی ہے بڑھ کر ۱۰۲ فارنہائیٹ ہو جائے تو انسان بخار میں مبتلا ہو جائے، یا جسم میں سے شگر کی مقدار کم ہو جائے تو قدرے ذہنی توازن کھو دیتا ہے۔ یوں ہر چیز اپنا توازن برقرار رکھے ہوئے ہے اس لئے انسان صحت مند زندگی جی رہا ہوتا ہے وگرنہ کسی ہسپتال میں زیرِ علاج ہوتا یا کسی قبرستان میں اُسکی مزار ہوتی۔

مختصر اتنا کہ قدرت نے جو توازن ہماری زندگی میں رکھا ہے اگر وہ برقرار رہے تو ہم پرسکون زندگی جی رہے ہوتے ہیں، اور جہاں ہمارا توازن بگڑتا ہے ہم وہاں سے دور بھاگتے ہیں۔ اس نکتے کو سمجھنے کی کوشش کریں (جہاں ہمارا توازن بگڑتا ہے ہم وہاں سے دور بھاگتے ہیں) مثلاً آپکی شخصیت اگر کسی کے لئے تکلیف کا باعث ہوگی تو ہو آپسے دور بھاگے گا۔

ضرورت کو سمجھیں

اس کائنات میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں جو اپنا وجود آپ ہی برقرار رکھتی ہو، بلکہ وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد سے ہی اپنے آپکو قائم رکھتی ہیں۔ جیسے پھل درخت کی مدد سے قائم ہے، درخت زمین کی مدد سے، زمین سورج کی مدد سے، سورج ملکی وے گیلکسی کی مدد سے وغیرہ وغیرہ۔

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

ٹھیک اسی طرح سے انسان کو زندہ اور پرسکون رہنے کیلئے کچھ تقاضے پورے کرنے ہوتے ہیں جیسے اچھی خوراک، بھرپور نیند، خوشحال گھرانہ۔وغیرہ وغیرہ ۔اسی طرح سے ایک تقاضا جس کا ہم کبھی خیال نہیں کرتے وہ ہماری انا کا تقاضا ہوتا ہے ہماری انا کو نہ تو کھانا چاہئے نہ پانی نہ آکسیجن اور نا ہی نیند یہ ساری ضرورتیں تو جسم کی ہیں انا کی نہیں ان کی بھوک و پیاس تو صرف اور صرف عزت اور محبت ہی سے بجھتی ہے۔

لوگ کیا چاہتے ہیں؟

بہت سے لوگ تو یہ کہتے ہوئے **بلکل** بھی نہیں ہچکتا تے کہ: بھائی ہم تو عزت کے بھوکے ہیں ورنہ کھانا تو ہر کوئی اپنے گھر میں کھاتا ہے۔کیا آپنے غور کیا کہ وہ آپسے کیا چاہتے ہیں؟۔جی ہاں جو آپ اُن سے چاہتے ہیں۔

آپ کیا چاہتے ہیں؟

اگر آپ اپنے کسی عزیز کے ہاں جاتے ہیں اور وہ آپکو دیکھتے ہی خوش آمدید کہنے کے لئے باہر آگیا اور مسکراتے ہوئے ادب و احترام سے آپکا استقبال کیا آپکے نام کی خوبصورتی کا بھی خیال رکھا۔تو یقیناً اسنے آپکے دل میں اپنے لئے جگہ بنادی۔بس اس طریقے کو استعمال کرتے ہوئے اپنے حلقہ احباب میں اضافہ کیجئے، اور لوگوں کے دل جیتئے وہ آپسے بے تحاشا محبت کریں گے۔

غور طلب باتیں

پیغمبرِ انقلاب حضرت محمدﷺ کی اخلاقیات پر مبنی تعلیمات میں سے ایک نصیحت آپکے پیش نظر ہے:

رسول اللہﷺ نے فرمایا: بلاشبہ قیامت کے دن تم میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ لوگ ہونگے جو تم میں سے سب سے اچھے اخلاق کے مالک ہونگے، اور میرے نزدیک سب سے زیادہ نفرت کے قابل اور مجھ سے بہت دور وہ لوگ ہونگے جن کے اخلاق برے، جو فضول باتیں زیادہ بنانے والے، گفتگو میں احتیاط نہ کرنے والے اور جو تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر کر باتیں کرنے والے ہونگے۔ (بیہقی)

فضول باتیں: بغیر ضرورت بولتے رہنا، اس سے لوگ بے زار ہوجاتے ہیں، اس لئے کہ لوگ سننے کے عادی نہیں ہوتے، یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ کہ لوگ بولنے کا بہت شوق رکھتے ہیں وہ اپنی دل کی باتیں دوسروں کو بتا کر سکوں محسوس کرتے ہیں، ہر انسان بولنا چاہتا ہے۔بس یہ کہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہر انسان بولنا چاہتا ہے، سننا نہیں چاہتا۔اگر آپ اسکے خلاف جائیں گے تو لوگ آپسے بیزار ہونگے، اور اگر عمل کریں گے تو لوگ آپکے قریب ہونے لگیں گے۔

گفتگو میں غیر احتیاطی: جیسا کو آپنے شروع میں ہی پڑھا کہ انا محبت اور عزت کی طالب ہوتی ہے، اس لئے دورانِ گفتگو احتیاط سے کام لینا چاہئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خیالی میں آپکی زباں سے کوئی ایسی بات نکل آئے جو سننے والے کیلئے گراں ہو، آپنے دیکھا ہوگا کہ بدکلامی جھگڑے کی بنیادی حیثیت رکھتی ہے، اکثر دوستوں میں ناراضگی کی وجہ بھی کوئی ایسی بات ہوتی ہے جو ایک نے کہی تو اس پر دوسرا ناراض ہوگیا۔

اگر اپنے مندرجہ بالا باتوں کا خیال رکھا تو کوئی شک نہیں کہ آپکا حلقہ احباب آپکی توقعات سے کہیں گنا زیادہ ہو

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2071
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!